Urdu (اردو)

حضرت عیسیٰ المسیح کی خاص قربانی

حضرت عیسیٰ المسیح کی خاص قربانی

آج کا سبق حضرت عیسیٰ المسیح کی وفات یعنی موت کے بارے میں ہے، جو انجیل شریف میں لکھا گیا ہے، خاص طور پر متی ستائیس میں۔

اس واقعہ میں، ہم پڑھیں گے اور جانیں گے کہ کس طرح حضرت عیسیٰ المسیح نے ہمارے گناہوں کی معافی کے لیے صلیب پر اپنی جان دی۔ یہ قصہ تھوڑا لمبا ہے، اس لیے ہم تھوڑا تھوڑا کر کے پڑھیں گے، اور بیچ بیچ میں بات بھی کریں گے، اور اسی طرح آگے بڑھتے جائیں گے۔

چلیے، ہم انجیلِ متی (27:21-24) پڑھتے ہیں۔

پھر اُس کا مذاق اڑانے سے تھک کر انہوں نے ارغوانی لباس اتار کر اُسے دوبارہ اُس کے اپنے کپڑے پہنائے اور اُسے مصلوب کرنے کے لیے لے گئے۔

شہر سے نکلتے وقت انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو لیبیا کے شہر کورین کا رہنے والا تھا۔ اُس کا نام شمعون تھا۔ اُسے انہوں نے صلیب اٹھا کر لے جانے پر مجبور کیا۔

یوں چلتے چلتے وہ ایک مقام تک پہنچ گئے جس کا نام گلگتھا تھا۔ گلگتھا یعنی کھوپڑی کا مقام۔

وہاں انہوں نے اُسے مے پیش کی جس میں کوئی کڑوی چیز ملائی گئی تھی۔ لیکن چکھ کر عیسیٰ نے اُسے پینے سے انکار کر دیا۔

جبکہ حضرت عیسیٰ المسیح نے کبھی بھی کوئی بھی گناہ نہ کیا تھا، لیکن پھر بھی مذہبی رہنماؤں کو اُن سے نفرت تھی۔ وہ رات کے وقت انہیں گرفتار کر کے عدالت لے گئے اور جھوٹ بول کر اُن پر الزام لگایا، تاکہ انہیں مروا سکیں۔ انہیں ڈر تھا کہ لوگ حضرت عیسیٰ المسیح کو ماننے لگیں گے اور پھر لوگ ہماری بات نہیں سنیں گے۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ یہ سب حضرت عیسیٰ المسیح کی اپنی خود کی مرضی سے ہوا۔ وہ تو ہمارے گناہوں کی قربانی بننے کے لیے ہی آئے تھے۔ جب انہیں گرفتار کیا گیا، تو انہوں نے اپنے ساتھیوں سے کہا: فکر نہ کرو، اگر میں چاہوں تو اللہ تعالیٰ سے کہوں، اور وہ فرشتوں کی پوری فوج بھیج دے گا، مگر میری قربانی کا یہی وقت ہے۔

اب ہم انجیلِ متی (27:35-37) پڑھیں گے۔

پھر فوجیوں نے اُسے مصلوب کیا اور اُس کے کپڑے آپس میں بانٹ لیے۔ یہ فیصلہ کرنے کے لیے کہ کس کس کو کیا کیا ملے انہوں نے قرعہ ڈالا۔

یوں وہ وہاں بیٹھ کر اُس کی پہرا داری کرتے رہے۔

صلیب پر عیسیٰ کے سر کے اوپر ایک تختی لگا دی گئی جس پر یہ الزام لکھا تھا، ''یہ یہودیوں کا بادشاہ عیسیٰ ہے۔''

صلیب پر مارنا بہت دردناک اور ظالمانہ طریقہ تھا، لیکن حضرت عیسیٰ المسیح نے یہ سب کچھ ہماری خاطر برداشت کیا۔ انجیل شریف، رومیوں کی کتاب باب تین کی آیت تیئس ہمیں بتاتی ہے کہ

"سب نے گناہ کیا ہے اور اللہ کے جلال سے محروم ہیں"

گناہ کی وجہ سے اللہ سے ہمارا رشتہ ٹوٹ گیا ہے۔ اللہ پاک ہے، ہم گنہگار ہیں۔ لیکن انجیل شریف، رومیوں کی کتاب باب پانچ کی آیت آٹھ میں یہ بھی لکھا ہے کہ

"اللہ نے اپنی محبت یوں ظاہر کی کہ جب ہم گناہ میں تھے، مسیح نے ہمارے لیے جان دی"

یعنی حضرت عیسیٰ المسیح کی موت ایک قربانی تھی، جو ہمارے گناہوں کو مٹانے کے لیے دی گئی۔

www.taleemulkalam.org

آیئے، اب ہم انجیلِ متی (45:27-54) پڑھیں گے۔

دوپہر بارہ بجے پورا ملک اندھیرے میں ڈوب گیا۔ یہ تاریکی تین گھنٹوں تک رہی۔

پھر تین بجے عیسیٰ اونچی آواز سے پکار اٹھا، ''ایلی، ایلی، لما شبقتنی'' جس کا مطلب ہے، ''اے میرے خدا، اے میرے خدا، تو نے مجھے کیوں ترک کر دیا ہے؟''

یہ سن کر پاس کھڑے کچھ لوگ کہنے لگے، ''وہ الیاس نبی کو بلا رہا ہے۔''

اُن میں سے ایک نے فوراً دوڑ کر ایک اسفنج کو مے کے سرکے میں ڈبویا اور اُسے ڈنڈے پر لگا کر عیسیٰ کو چوسانے کی کوشش کی۔

دوسروں نے کہا، ''آؤ، ہم دیکھیں، شاید الیاس آ کر اُسے بچائے۔''

لیکن عیسیٰ نے دوبارہ بڑے زور سے چلا کر دم چھوڑ دیا۔

بہت سارے لوگ کھڑے ہو کر یہ منظر دیکھ رہے تھے۔ کچھ نے انہیں پانی یا مشروب دینا چاہا، مگر حضرت عیسیٰ المسیح نے کچھ نہ پیا۔ آسمان پر بھی عجیب منظر تھا، سورج چھپ گیا، تین گھنٹے اندھیرا رہا۔ پھر حضرت عیسیٰ المسیح نے جان دے دی۔ وہ آپ کے لیے اور میرے لیے قربان ہوئے۔ اُسی وقت بیت المقدس کے مقدس ترین کمرے کے سامنے لٹکا ہوا پردہ اوپر سے لے کر نیچے تک دو حصوں میں پھٹ گیا۔ زلزلہ آیا، چٹانیں پھٹ گئیں اور قبریں کھل گئیں۔ کئی مرحوم مقدسین کے جسموں کو زندہ کر دیا گیا۔ وہ عیسیٰ کے جی اٹھنے کے بعد قبروں میں سے نکل کر مقدس شہر میں داخل ہوئے اور بہتوں کو نظر آئے۔ جب پاس کھڑے رومی افسر اور عیسیٰ کی پہرا داری کرنے والے فوجیوں نے زلزلہ اور یہ تمام واقعات دیکھے تو وہ نہایت دہشت زدہ ہو گئے۔ انہوں نے کہا، ''یہ واقعی اللہ کا فرزند تھا۔''

اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ جسمانی طور پر اللہ کے فرزند یعنی بیٹے تھے، بلکہ وہ روحانی طور پر اللہ کی ایک خاص، پاک اور برگزیدہ شخصیت تھی، جو ہمارے گناہوں کے لیے قربانی بنے۔

اب ہم حضرت عیسیٰ المسیح کی موت کے اُن چار بڑے اثرات کے بارے میں بات کریں گے۔

پہلا اثر؛ بیت المقدس کے مقدس ترین کمرے کے سامنے لٹکا ہوا پردہ یعنی اللہ کے گھر کا پردہ پھٹ گیا، مطلب یہ کہ اب حضرت عیسیٰ المسیح کے ذریعے اللہ سے سیدھا تعلق ممکن ہے، جیسا کہ خود انہوں نے فرمایا:

''راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلے کے بغیر خدا باپ کے پاس نہیں آ سکتا۔''

دوسرا اثر؛ اُن کی موت کے وقت زمین پر زلزلہ آیا، یعنی قدرت نے بھی پہچان لیا کہ کچھ بڑا ہو رہا ہے۔

تیسرا اثر؛ کچھ نبی اور نیک لوگ، جن کی قبریں یروشلم میں تھیں، جیسے حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت زکریا علیہ السلام—وہ زندہ ہو کر آئے، اور حضرت عیسیٰ المسیح کے حق میں گواہی دی۔

چوتھا اثر؛ وہ رومی سپاہی، جس نے حضرت عیسیٰ المسیح کو سولی پر چڑھایا تھا، اُس نے بھی مان لیا کہ حضرت عیسیٰ المسیح اللہ کی طرف سے بھیجے گئے ایک خاص انسان تھے یعنی وہ خدا کے بیٹے تھے۔

آج، جب آپ یہ واقعہ سن رہے ہیں، تو آپ کے پاس بھی ایک موقع ہے۔

کیا آپ اپنے گناہوں سے توبہ کر کے حضرت عیسیٰ المسیح پر ایمان لائیں گے؟ وہی ایک ایسی شخصیت ہیں جنہوں نے کبھی بھی گناہ نہ کیا۔ اُن کی پیدائش بغیر باپ کے

www.taleemulkalam.org

ہوئی، تاکہ وہ روحانی طور پر پاک ہوں۔ اِسی لیے حضرت یحییٰ علیہ السلام نے فرمایا تھا، انجیلِ یوحنا(1:29)

"دیکھو، یہ اللہ کا برہ ہے جو دنیا کا گناہ اٹھالے جاتا ہے۔"

حضرت عیسیٰ المسیح آج بھی آپ کے گناہ دھونا چاہتے ہیں، تاکہ آپ اللہ کے قریب ہو جائیں۔ لیکن یہ تبھی ممکن ہے، جب آپ دل سے توبہ کریں، اور حضرت عیسیٰ المسیح پر ایمان لائیں۔

کیا آپ آج سے اُن کے سچے شاگرد بننے کے لیے تیار ہیں؟

امید کرتا ہوں کہ آپ اُن کے سچے شاگرد بنیں گے۔

www.taleemulkalam.org